سوال

(102) یہ مجالس میلاد جو ہمارے شہروں میں ہوتی ہیں۔ جائز و مستحب ہیں یا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ مجالس میلاد جو ہمارے شہروں میں ہوتی ہیں۔ جائز و مستحب ہیں یا بدعت و مکروہ بیان فرمایئں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مجالس میلاد مکروہ و بدعت ہیں۔ ان کے انعقاد پر کتاب و سنت اجماع و قیاس سے کوئی بھی دلیل نہیں ہے۔ اور جو کام اس طرح کا ہو وہ بدعت سیئہ اور نامشروع ہے۔ اور اس کا ادنٰی درجہ مکروہ ہے۔ ابن حاج نے اپنی کتاب مدخل میں لکھا ہے۔ ان بدعات سے جن کو اکثر لوگ عبادت اور شعائر اسلامی سمجھتے ہیں۔ ربیع الاول کے مہینے میں مجالس میلاد کا انعقاد ہے اس میں کئی طرح کی بدعتیں اور حرام امور ہیں۔ اور تاج الدین فاکہانی نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے۔ کہ اس میلاد کا کوئی اصل نہ تو کتاب و سنت میں ہے۔ اور نہ ہی سلف صالحین سے منقول ہے۔ بلکہ یہ بدعت ہے۔ جس کو باطل پرستوں اور پیٹ کی پوجا کرنے والوں نے ایجاد کیا ہے۔ (سید محمد نزیر حسین دہلوی۔ فتاویٰ نزیریہ جلد اول ص 222)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 366

محدث فتویٰ